کے۔ الیکٹرک سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ سے متعلق حکومتی درخواست پر نیپرا کی عوامی سماعت

کراچی، 20 دسمبر 2023: نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے مالی سال 2022-23 کی دوسری اور تیسری سہ ماہی کے لیے کے۔ الیکٹرک سے متعلق کوارٹرلی ٹیرف ایڈجسٹمنٹس (کیو ٹی اے) کی درخواست پر عوامی سماعت کی۔ وزارت توانائی نے کیو ٹی اے میں بالترتیب 0.4689 اور 1.2489 روپے فی یونٹ اضافے کی درخواست کی ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے یہ درخواست ملک بھر میں یکساں ٹیرف برقرار رکھنے کے لیے دائر کی گئی ہے، کیوں کہ یہ سہ ماہی ایڈجسٹمنٹس پہلے ہی طے کی جاچکی ہیں اور XWDISCOS پر لاگو کر دی گئی ہیں۔

نیپرا درخواست کی مزید جانچ پڑتال کرنے کے ساتھ طے شدہ طریقہ کار کے مطابق صارفین کو منتقل کی جانے والی رقم کا تعین کرے گا۔ پاکستان بھر میں تقسیم کار کمپنیاں ریگولیٹڈ نظام کے تحت کام کرتی ہیں اور صارفین سے اُن کے ماہانہ بلوں کے ذریعے وصول کی جانے والی رقم کے حوالے سے حکومت پاکستان کی جاری کردہ ہدایات پر عمل کرتی ہیں۔ انفرادی تقسیم کار کمپنیاں اس عمل کا حصہ نہیں ہوتیں اور نہ ہی وہ یکطرفہ تبدیلیاں نہیں کرسکتیں۔

کے۔ الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔